

وَمَا أَبْرَىءِيُّ نَفْسِي ۝ إِنَّ النَّفْسَ لَا مَارَةٌ ۝ بِالسُّوءِ إِلَّا
 مَارَ حَمَرَ رَبِّيٍّ وَطَانَ رَبِّيٍّ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ وَقَالَ الْمَلِكُ أَئْتُوْنِي
 بِهِ أَسْتَخْلِصُهُ لِنَفْسِي ۝ فَلَمَّا كَلَّهُ قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا^{٥٣}
 مَكِينٌ أَمِينٌ ۝ قَالَ اجْعَلْنِي عَلَىٰ خَرَائِنِ الْأَرْضِ ۝ إِنِّي حَقِيقٌ
 عَلَيْهِمْ ۝ وَكَذَلِكَ مَكَنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ ۝ يَتَبَوَّأُ مِنْهَا حَيْثُ
 يَشَاءُ طُنْصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَشَاءُ وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۝^{٥٤}
 وَلَا جُرُوا لِآخِرَةٍ خَيْرٌ لِلَّذِينَ أَمْنَوْا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ۝^{٥٥} وَجَاءَ
 إِخْوَةُ يُوسُفَ فَلَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَعَرَفُوهُمْ وَهُمْ لَهُ مُنِكِرُونَ ۝^{٥٦}
 وَلَهُمَا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ أَئْتُوْنِي بِأَنْتَ لَكُمْ مِّنْ أَئْيُكُمْ ۝ إِلَّا
 تَرَوْنَ أَنِّي أَوْ فِي الْكَيْلَ وَأَنَا خَيْرُ الْمُنْزَلِينَ ۝^{٥٧} فَإِنْ لَمْ تَأْتُوْنِي
 بِهِ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِيٌّ وَلَا تَقْرَبُونِ ۝^{٥٨} قَالُوا سَرْرًا وَدَعْنَهُ
 أَبَاهُ وَإِنَّا لَفَعِلُونَ ۝^{٥٩} وَقَالَ لِفِتْيَنِهِ اجْعَلُوهُ بِضَاعَتَهُمْ فِي
 رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا إِذَا انْقَلَبُوا إِلَيْ آهُلِهِمْ لَعَلَّهُمْ
 يَرْجِعُونَ ۝^{٦٠} فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَيْ آهُلِهِمْ قَالُوا يَا بَانَا مُنِعَ مِنَّا
 الْكَيْلُ فَأَرْسَلُ مَعَنَا أَخَانَا نَكْتَلُ وَإِنَّا لَهُ لَحْفَظُونَ ۝^{٦١}

تیرہواں پارہ۔ وَمَا أَبْرِئُ (میں اپنے آپ کو بری قرار نہیں دیتا)

(۵۳) میں اپنے آپ کو بُری (قرار) نہیں دیتا۔ یقیناً نفس تو بُرا تی پر اکساتا ہی ہے، سو اُس کے کسی پر میرا پروردگار حرم فرمائے۔ بلاشبہ میرا پروردگار بڑا بخشنے والا، بڑا حرم فرمانے والا ہے۔“

(۵۲) بادشاہ نے کہا: ”انہیں میرے پاس لاو، میں ان کو خاص اپنے (کام کے) لیے رکھوں گا۔“ جب اُس نے ان سے گفتگو کی تو بادشاہ نے کہا: ”آج سے آپ ہمارے ہاں عزت والے اور اعتبار و پھر وسہ والے ہوں گے۔“

(۵۵) (حضرت) یوسف نے کہا: ”مجھے ملکی خزانوں پر مقرر کر دیجیے۔ میں اچھا حفاظت کرنے والا بھی ہوں اور علم بھی رکھتا ہوں۔“ (۵۶) اس طرح ہم نے (اُس) ملک میں (حضرت) یوسف کو اختیار والا بنادیا کہ اُس میں جہاں چاہیں اپنا مقام بنائیں۔ ہم اپنی رحمت سے جسے چاہتے ہیں نوازتے ہیں۔ اور ہم نیک لوگوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ (۵۷) آخرت کا اجر ان لوگوں کے لیے یقیناً زیادہ بہتر ہے جو ایمان لے آئے اور جنہوں نے پرہیز گاری اختیار کی۔

رکوع (۸) حضرت پوسف کے سوتیلے بھائی غله لینے مصراً عَ

(۵۸) حضرت یوسفؑ کے بھائی (مصر) آئے اور ان کے پاس پہنچے۔ انہوں (حضرت یوسفؑ) نے تو انہیں پہچان لیا، مگر وہ انہیں نہیں پہچان سکے۔ (۵۹) پھر جب اُس نے ان کا سامان تیار کروادیا تو انہوں نے کہا: ”اپنے سوتیلے بھائی کو بھی میرے پاس لانا۔ دیکھتے نہیں ہو کہ میں پیانہ پورا بھر کر دیتا ہوں اور میں کیسا اچھا مہمان نواز ہوں۔“ (۶۰) اگر تم اسے میرے پاس نہ لاوے گے تو میرے پاس تمہارے لیے (غلے کا) کوئی پیانہ نہ ہوگا اور نہ ہی تم میرے قریب ہی پہنچو گے!“ (۶۱) وہ بولے: ”هم اس کے باپ کو اس کے لیے راضی کرنے کی کوشش کریں گے۔ اور ہم (یہ کام) ضرور کریں گے۔“ (۶۲) (حضرت یوسفؑ نے) اپنے کارندوں سے کہہ دیا۔ ”ان لوگوں کی نقدی (غلے کی قیمت کی رقم) انہی کے سامان میں رکھ دو۔ تاکہ اپنے گھر پہنچ کر اسے پہچان لیں۔ پھر شاید دوبارہ آئیں۔“ (۶۳) غرض جب وہ اپنے باپ کے پاس لوٹے تو کہنے لگے: ”ابا جان! ہم پر پیانہ کی بندش کر دی گئی ہے۔ ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو پہنچ دیں تاکہ ہمیں پیانہ مل سکے۔ ہم ضرور اس کی پوری حفاظت کریں گے۔“

قَالَ هَلْ أَمْنَكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا أَمْنَتُكُمْ عَلَىٰ أَخِيهِ مِنْ قَبْلِهِ
 فَاللَّهُ خَيْرٌ حَفِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ۝ وَلَمَّا فَتَّاهُوا
 مَتَاعَهُمْ وَجَدُوا بِضَاعَتِهِمْ رُدَّتْ إِلَيْهِمْ طَقَالُوا يَا بَانَا مَا
 بَعْنَى طَهْزِي بِضَاعَتِنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا وَنَمِيرُ أَهْلَنَا وَنَحْفَظُ
 أَخَانَا وَنَزِدَادْ كَيْلَ بَعِيرِ طَذْلَكَ كَيْلَ يَسِيرِ ۝ قَالَ لَنْ
 أَرْسِلَهُ مَعَكُمْ حَتَّىٰ تُؤْتُونِ مَوْتَقَامِنَ اللَّهِ لَتَأْتُنَّ بِهِ إِلَّا
 أَنْ يُحَاطِي بِكُمْ فَلَمَّا أَتَوْهُ مَوْتَقَهُمْ قَالَ اللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ
 وَكَيْلَ ۝ وَقَالَ يَبْنَى لَا تَدْخُلُوا مِنْ بَابٍ وَأَحِيدُ وَادْخُلُوا
 مِنْ أَبْوَابٍ مُتَفَرِّقَةٍ ۝ وَمَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ
 إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۝ وَعَلَيْهِ فَلَيَتَوَكَّلَ
 الْمُتَوَكِّلُونَ ۝ وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمْرَهُمْ أَبْوَهُمْ مَا
 كَانَ يُغْنِي عَنْهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةً فِي نَفْسِ
 يَعْقُوبَ قَضَاهَا طَ وَإِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ لِمَا عَلَمَتْهُ وَلِكِنَّ أَكْثَرَ
 النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ أَوْى إِلَيْهِ
 أَخَاهُ قَالَ إِنِّي أَنَا أَخُوكَ فَلَا تَبْتَسِسْ بِهَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

(۶۳) انہوں نے جواب دیا: ”کیا میں اُس کے معاملے میں بھی تم پر ایسا ہی بھروسہ کر لوں جیسا کہ اس سے پہلے اُس کے بھائی کے معاملے میں تم پر بھروسہ کر چکا ہوں؟ سوال اللہ تعالیٰ ہی بہترین حفاظت کرنے والا ہے۔ اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔“

(۶۴) پھر جب انہوں نے اپنا سامان کھولا تو انہوں نے دیکھا کہ اُن کی رقم انہیں واپس کر دی گئی ہے۔ وہ پکارا ٹھی ”ابا جان! ہمیں اور کیا چاہیے! یہ ہماری رقم بھی ہمیں واپس لوٹا دی گئی ہے۔ ہم اب اپنے خاندان کے لیے (اور) کھانے کا سامان لائیں گے، اور اپنے بھائی کی حفاظت بھی کریں گے۔ اور ایک اونٹ کا بوجھ اور زیادہ بھی لے آئیں گے۔ یہ بوجھ (جولائے ہیں) یہ تو تھوڑا ہے!“

(۶۵) انہوں نے جواب دیا: ”میں اُسے تمہارے ساتھ ہرگز نہ کھیجوں گا، جب تک تم مجھ سے اللہ تعالیٰ کے نام پر عہد نہ کرو کہ تم اُسے میرے پاس ضرور واپس لے آؤ گے، سوائے اس کے کہ تم گھیر ہی لیے جاؤ۔“

پھر جب انہوں نے عہد کر لیا، تو انہوں نے کہا: ”ہماری ان باتوں پر اللہ تعالیٰ نگہبان ہے۔“

(۶۶) پھر انہوں نے کہا: ”میرے بیٹو! ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا، بلکہ مختلف دروازوں سے اندر جانا۔ اور میں تمہیں اللہ کی مشیت سے بالکل نہیں بچا سکتا۔ حکم تو بس اللہ تعالیٰ ہی کا چلتا ہے۔ میں اُسی پر بھروسہ کرتا ہوں۔ اور بھروسہ کرنے والوں کو اسی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔“

(۶۷) جب وہ اپنے باپ کی ہدایت کے مطابق (مصر میں) داخل ہوئے، تو یہ (ہدایت) انہیں اللہ تعالیٰ کی مشیت کے مقابلہ میں کچھ کام آنے والی نہ تھی، سوائے اس کے کہ حضرت یعقوبؑ کے دل میں ایک ارمان تھا جو انہوں نے پورا کر لیا۔ پیش کردہ ہماری دی ہوئی تعلیم کی وجہ سے بڑے عالم تھے۔ مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔

رکوع (۹) حضرت یوسف نے چھوٹے بھائی کو اپنے پاس رکھ لیا

(۶۸) جب وہ (حضرت) یوسفؑ کے پاس پہنچے تو انہوں نے اپنے بھائی کو اپنے پاس الگ بلا لیا اور اُسے بتا دیا کہ: ”میں تیرا (وہی) بھائی ہوں۔ سو اب تم ان باتوں پر غم نہ کرو جو یہ لوگ کرتے رہے ہیں!“

فَلَهَا جَهَزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِي رَحِيلِ أَخِيهِ
 ثُمَّ أَذَنَ مُؤَذِّنَ أَيَّتُهَا الْعِيْرُ إِنَّكُمْ لَسَرِقُونَ ۚ ۱۰ قَالُوا وَ
 أَقْبَلُوا عَلَيْهِمْ مَا ذَا تَفْقِدُونَ ۚ ۱۱ قَالُوا نَفْقَدُ صُوَاعَ
 الْمُلِكِ وَلِمَنْ جَاءَ بِهِ حِمْلٌ بَعِيرٍ وَأَنَا بِهِ زَعِيمٌ ۚ ۱۲ قَالُوا
 تَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا حَذَّنَا لِنُفْسِدَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا
 سَرِقِينَ ۚ ۱۳ قَالُوا فَهَا جَزَاؤُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ كُذَّابِينَ ۚ ۱۴ قَالُوا
 جَزَاؤُكُمْ مَنْ وُجِدَ فِي رَحِيلِهِ فَهُوَ جَزَاؤُكُمْ كَذَلِكَ نَجْزِي
 الظَّالِمِينَ ۖ ۱۵ فَبَدَأَ بَاوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَاءَ أَخِيهِ ثُمَّ
 اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِعَاءَ أَخِيهِ كَذَلِكَ كَذَلِكَ نَأْيَسُ مَا كَانَ
 لِيَا خُذْ أَخَاهُ فِي دِينِ الْمُلِكِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ تَرْفَعُ دَرَجَتِ
 مَنْ نَشَاءُ وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيِّمٌ ۖ ۱۶ قَالُوا إِنْ يَسْرِقُ
 فَقَدْ سَرَقَ أَخَّهُ لَهُ مِنْ قَبْلِهِ فَاسْرَهَا يُوسُفُ فِي نَفْسِهِ
 وَلَمْ يُبَدِّلْهَا لَهُمْ ۖ ۱۷ قَالَ أَنْتُمْ شَرُّ مَكَانًا ۖ وَاللَّهُ أَعْلَمُ
 بِمَا تَصِفُونَ ۖ ۱۸ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ إِنَّ لَهُ أَبَا شَيْخًا
 كَبِيرًا فَخُذْ أَحَدَنَا مَكَانَهُ ۖ إِنَّا نَرِيكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۖ ۱۹

- (۷۰) پھر جب انہوں (حضرت یوسف) نے اُن کا سامان لدوا�ا تو انہوں نے اپنے بھائی کے سامان میں پیالہ رکھا دیا۔ پھر ایک پکارنے والا پکارنے لگا: ”اے قافلہ والو! تم یقین طور پر چور ہو!“
- (۷۱) انہوں نے اُن کی طرف پلٹ کر پوچھا: ”تمہاری کیا چیز گم ہو گئی ہے؟“
- (۷۲) (سرکاری کارندوں نے) کہا: ”ہمیں شاہی پیمانہ نہیں مل رہا ہے۔ جو اسے لا کر دے گا، اُسے ایک اونٹ بو جھ (غلے کا انعام ملے گا)۔ اور میں اس کا ذمہ دار ہوں۔“
- (۷۳) انہوں نے کہا: ”اللہ کی قسم تم لوگ خوب جانتے ہو کہ ہم (اس) ملک میں بگاڑ پھیلانے کے لیے نہیں آئے اور ہم چور نہیں ہیں۔“
- (۷۴) انہوں نے کہا: ”(اچھا) اگر تم جھوٹے نکل تو اس کی سزا ہے؟“
- (۷۵) انہوں نے جواب دیا: ”اُس کی سزا یہ ہے کہ جس کے سامان میں وہ چیز ملے وہ آپ ہی اس کی اپنی سزا ہے۔ ہم تو ظالموں کو ایسے ہی سزا دیا کرتے ہیں۔“
- (۷۶) تب انہوں نے اپنے بھائی کے تھیلے سے پہلے اُن کے تھیلوں کی تلاشی شروع کر دی۔ پھر اسے اپنے بھائی کے تھیلے سے برآمد کر لیا۔ ہم نے (حضرت) یوسف کی خاطر اس طرح تدبیر کی۔ اُس بادشاہ کے قانون کے لحاظ سے وہ اپنے بھائی کو نہیں روک سکتے تھے، سو ایسے یہ کہ اللہ تعالیٰ ہی ایسا چاہے۔ ہم جس کے درجے چاہتے ہیں، بلند کر دیتے ہیں۔ ہر علم والے سے بڑھ کر ایک بڑا علم والا ہے۔
- (۷۷) وہ کہنے لگے: ”اگر یہ چوری کرے (تو کوئی تعجب نہیں)۔ اس کا ایک بھائی بھی اس سے پہلے چوری کر چکا ہے۔“ (حضرت) یوسف نے یہ بات اپنے دل میں چھپائے رکھی۔ اور اسے اُن کے سامنے ظاہرنہ کیا۔ اس نے (دل میں) کہا: ”تم لوگ بہت بُری حالت میں ہو۔ جو بیان تم دے رہے ہو، اُسے اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے۔“ (۷۸) وہ کہنے لگے: ”اے سردار! اس کا بابا پ حقیقت میں بہت بوڑھا آدمی ہے۔ اس کی جگہ ہم میں سے کسی اور کو رکھ لجھیے۔ ہم آپ کو نیک مزاج پاتے ہیں۔“

قَالَ مَعَاذَ اللَّهُ أَنْ تَأْخُذَ إِلَّا مَنْ وَجَدَنَا مَتَاعَنَا عِنْدَكَ^١
 إِنَّا إِذَا لَظَلَمْوْنَ^٢ فَلَمَّا اسْتَيْسُوا مِنْهُ خَلَصُوا نَجِيَّا
 قَالَ كَيْرِهْمُ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ أَبَا كُمْ قَدْ أَخْذَ عَلَيْكُمْ
 مَوْثِقًا مِنَ اللَّهِ وَمِنْ قَبْلِ مَا فَرَطْتُمْ فِي يُوسُفَ^٣ فَلَمْ
 أَبْرَحَ الْأَرْضَ حَتَّى يَأْذَنَ لِي أَيْنَ أُوْيَحِكُمُ اللَّهُ لِي وَهُوَ
 خَيْرُ الْحَكِيمِينَ^٤ إِرْجِعُوهُ إِلَى أَبِيهِمْ فَقُولُوا يَا بَانَا إِنَّ
 أَبْنَكَ سَرَقَ^٥ وَمَا شَهِدْنَا إِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا
 لِلْغَيْبِ حِفَظِيْنَ^٦ وَسْعَلِ الْقَرِيْةَ الَّتِي كُنَّا فِيهَا وَالْعِيْرَ
 الَّتِي أَقْبَلْنَا فِيهَا^٧ وَإِنَّا لَصَدِقُونَ^٨ قَالَ بَلْ سَوْلَتْ
 لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا فَصَبَرْجِيْلُ^٩ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَنِي
 بِهِمْ جَهِيْغًا^{١٠} إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيمُ^{١١} وَتَوَلَّ عَنْهُمْ
 وَقَالَ يَا سَفِيْ عَلَى يُوسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنُهُ مِنَ الْحُزْنِ
 فَهُوَ كَظِيْمٌ^{١٢} قَالُوا تَالَّهِ تَقْتَلُوا تَذْكُرْ يُوسُفَ حَتَّى
 تَكُونَ حَرَضًا أَوْ تَكُونَ مِنَ الْهَلِكِيْنَ^{١٣} قَالَ إِنَّمَا أَشْكُوْا
 بَشَّيْ وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ^{١٤}

(۷۹) (حضرت) یوسف نے کہا: ”اللہ تعالیٰ اس سے بچائے کہ ہم اُس شخص کے علاوہ کسی اور کو گرفتار کر لیں، جس سے ہم نے اپنا سامان برآمد کیا ہے۔ ایسی صورت میں تو ہم ظالم ہوں گے!“

رکوع (۱۰) حضرت یوسف نے اپنی اصلیت بتادی

(۸۰) جب وہ ان سے مایوس ہو گئے تو وہ علیحدگی میں جا کر آپس میں مشورہ کرنے لگے۔ ان میں جو سب سے بڑا تھا بولا: ”تم جانتے نہیں ہو کہ تمہارے والد تم سے اللہ تعالیٰ کے نام پر عہد لے چکے ہیں۔ اس سے پہلے یوسف کے معاملے میں تم کس قدر کوتا ہی کر چکے ہو۔ سواب میں تو (اس) ملک سے نہیں ٹلوں گا جب تک کہ میرا باپ مجھے اجازت نہ دے دے، یا اللہ تعالیٰ ہی میرا کچھ فیصلہ کر دے۔ وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔“

(۸۱) تم اپنے باپ کے پاس واپس جاؤ اور ان سے کہو: ”ابا جان! یقیناً آپ کے صاحب زادے نے چوری کی ہے۔ ہم تو وہی بیان کر رہے ہیں جو ہمیں معلوم ہوا ہے۔ ہم پرده کے پچھے کی باتوں کو معلوم کر لینے والے تو نہیں ہو سکتے۔“

(۸۲) اُس بستی (والوں) سے پوچھ لیجیے جس میں ہم تھے اور اُس قافلے سے بھی جس کے ساتھ ہم آئے ہیں۔ ہم بالکل سچے ہیں۔“

(۸۳) (یہ داستان سن کر باپ نے) کہا: ”اصل میں تم نے اپنی طرف سے ایک بات بنائی ہے۔ اس لیے صبر ہی اچھا ہے۔ بعد نہیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو مجھ سے لاملائے۔ یقیناً وہ بڑا جانے والا، بڑی حکمت والا ہے۔“ (۸۴) پھر انہوں نے اُن سے منہ پھیر لیا۔ اور کہنے لگے ”ہائے یوسف! افسوس!“ غم سے ان کی آنکھیں سفید پڑ گئیں اور وہ غم سے گھٹے جا رہے تھے۔

(۸۵) (بیٹے) کہنے لگے: ”اللہ کی قسم! آپ تو بس یوسف کو ہی یاد کرتے رہیں گے، یہاں تک کہ آپ اُس کے غم میں اپنے آپ کو گلادیں گے، یا بالکل ہلاک ہی ہو جائیں گے!“

(۸۶) انہوں نے کہا: ”میں اپنی پریشانی اور اپنے غم کی فریاد (صرف) اللہ تعالیٰ سے کرتا ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان باتوں کو میں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔“

يَبْتَئِسَ اذْهَبُوا فَتَحَسَّسُوا مِنْ يُوسُفَ وَأَخِيهِ وَلَا تَائِسُوا
 مِنْ رَّوْحِ اللَّهِ إِنَّهُ لَا يَأْتِيَسُ مِنْ رَّوْحِ اللَّهِ إِنَّ الْقَوْمَ
 الْكُفَّارُونَ^{٨٦} فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ
 مَسَّنَا وَأَهْلَنَا الضُّرُّ وَجَنَّنَا بِضَاعَةٍ مُّزْجِلَةٍ فَأَوْفِ لَنَا
 الْكَيْلَ وَتَصَدَّقُ عَلَيْنَا طَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ الْمُتَصَدِّقِينَ^{٨٧}
 قَالَ هَلْ عِلْمَتُمْ مَا فَعَلْتُمْ يُوسُفَ وَأَخِيهِ إِذْ أَنْتُمْ
 جَهْلُونَ^{٨٩} قَالُوا إِنَّكَ لَا تَنْتَ يُوسُفُ قَالَ أَنَا يُوسُفُ
 وَهَذَا آخِنِي قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا طَإِنَّهُ مَنْ يَتَّقِ وَيَصِيرُ
 فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ^{٩٠} قَالُوا تَاهَ اللَّهُ لَقَدْ
 اشْرَكَ اللَّهُ عَلَيْنَا وَإِنْ كُنَّا لَخَطِئِينَ^{٩١} قَالَ لَا تَثْرِيبَ
 عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ طَيْغَرُ اللَّهُ لَكُمْ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ^{٩٢}
 إِذْهَبُوا بِقَمِيصِي هَذَا فَآلُقُوهُ عَلَى وَجْهِكُمْ أَيُّ يَأْتِ
 بَصِيرًا^{٩٣} وَأُتُورِنِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ^{٩٤} وَلَمَّا فَصَلَتِ
 الْعِيْدُ قَالَ أَبُو هُمَرَ إِنِّي لَأَجِدُ رَبِيعَ يُوسُفَ لَوْلَا أَنْ
 تُفَنِّدُونِ^{٩٥} قَالُوا تَاهَ اللَّهُ إِنَّكَ لَفِي ضَلَالٍ كَالْقَدِيرِ

(۸۷) میرے بیٹو! جا اور یوسف اور اس کے بھائی کا کچھ پتہ لگاؤ، اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ما یوس نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے تو بس کافر ہی نا امید ہوا کرتے ہیں۔“

(۸۸) پھر جب وہ ان کے پاس پہنچ تو کہنے لگے ”اے سردار! ہمیں اور ہمارے خاندان کو سخت تکلیف پہنچ رہی ہے۔ ہم کچھ حقیری پوچھی لے کر آئے ہیں۔ آپ ہمیں پورا پیمانہ دے دیں اور ہمیں خیرات دیں۔ پیشک اللہ تعالیٰ خیرات کرنے والوں کو جزا دیتا ہے۔“

(۸۹) (حضرت یوسف نے) کہا: ”کیا تمہیں یاد ہے کہ تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا جبکہ تم نادان تھے؟“

(۹۰) وہ بولے: ”کیا تجھ مچ تم ہی یوسف ہو؟“ انہوں نے جواب دیا: ”میں یوسف ہی ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہم پر احسان فرمایا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جو تقویٰ اور صبر سے کام لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ ایسے نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کیا کرتا۔“

(۹۱) وہ کہنے لگے: ”اللہ کی قسم! تمہیں اللہ تعالیٰ نے ہم پر فضیلت بخشی ہے۔ واقعی ہم غلطی پر تھے۔“

(۹۲) (حضرت یوسف نے) جواب دیا: ”آج تمہاری کوئی کپڑہ نہیں۔ اللہ تعالیٰ تمہیں معاف کرے۔ وہ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔“

(۹۳) میری یہ قمیض لے جاؤ! اسے میرے والد کے چہرے پر ڈال دینا۔ اُن کی دیکھنے کی قوت لوٹ آئے گی۔ اور اپنے سب گھروں والوں کو میرے پاس لے آؤ!“

رکوع (۱۱) حضرت یوسف کے خاندان کا خوشیوں بھرا لانا

(۹۴) جب قافلہ روانہ ہوا تو اُن کے باپ نے کہنا شروع کیا: ”میں یوسف کی خوب شہو محسوس کر رہا ہوں، اگر تم مجھے سٹھایا ہوانہ سمجھو!“

(۹۵) (گھروالے) کہنے لگے: ”اللہ کی قسم! آپ تو اپنی پرانی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں!“

فَلَمَّا آتُ جَاءَ الْبَشِيرُ الْقُلُّهُ عَلَى وَجْهِهِ فَارْتَدَ بَصِيرَاهُ
 قَالَ اللَّمَّا أَقْلُ لَكُمْ لِيٰ إِنِّي أَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ^{٩٤}
 قَالُوا يَا بَانَا اسْتَغْفِرُ لَنَا ذُنُوبَنَا إِنَّا كُنَّا خَطِئِينَ^{٩٥}
 قَالَ سَوْفَ اسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيٌّ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ^{٩٦}
 فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ أُوْيَ إِلَيْهِ أَبُو يُوسُفَ وَقَالَ ادْخُلُوا
 مِصْرَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَمِنِينَ^{٩٧} وَرَفَعَ أَبُو يُوسُفَ عَلَى الْعَرْشِ
 وَخَرُّوا لَهُ سُجَّدًا^{٩٨} وَقَالَ يَا بَنَتِ هَذَا تَأْوِيلُ رُؤْيَايِّيَّ مِنْ
 قَبْلُ ذَقْدُ جَعَلَهَا رَبِّيٌّ حَقًّا طَ وَقَدْ أَحْسَنَ بِنِي إِذَا حَرَجَنِي
 مِنَ السِّجْنِ وَجَاءَ بِكُمْ مِنَ الْبَدْرِ وَمِنْ بَعْدِ أَنْ نَزَغَ
 الشَّيْطَنُ بَيْنِي وَبَيْنَ إِخْوَتِي طَإِنَّ رَبِّيٌّ لَطِيفٌ لِمَا يَشَاءُ طَ
 إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ^{٩٩} رَبِّيٌّ قَدْ أَتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ
 وَعَلَمْتَنِي مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ فَأَطْرَالَ السَّهُوَتِ وَالْأَرْضِ قَفَ
 أَنْتَ وَرِبِّيٌّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَالْحِقْنِي
 بِالصَّلِحِينَ^{١٠٠} ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيَ إِلَيْكَ
 وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذَا جَمَعُوكُمْ وَهُمْ يَكْرُونَ^{١٠١}

(۹۶) پھر جب خوش خبری لانے والا آپہنچا تو اُس نے وہ (قُمیض) ان کے چہرے پر ڈال دی۔ تو ان کی دیکھنے کی قوت لوٹ آئی۔ انہوں نے کہا: ”میں نہ کہتا تھا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جن باتوں کو میں جانتا ہوں تم نہیں جانتے۔“

(۹۷) وہ بول اُٹھے: ”ابا جان! آپ ہمارے گناہوں کی بخشش کے لیے دعا کریں، ہم واقعی غلطی پر تھے۔“

(۹۸) انہوں نے کہا: ”میں جلد ہی اپنے پروردگار سے تمہارے لئے معافی کی درخواست کروں گا۔ بیشک وہ معاف فرمانے والا ہے۔“

(۹۹) پھر جب یوگ (حضرت) یوسف کے پاس پہنچے تو انہوں نے اپنے ماں باپ کو اپنے ساتھ بٹھالیا۔ اور کہا: ”اللہ تعالیٰ نے چاہا تو اب مصر میں امن و چین سے رہو گے!“

(۱۰۰) انہوں نے اپنے ماں باپ کو اٹھا کر تخت پر بٹھایا۔ اور وہ ان کے آگے سجدے میں گر گئے۔

انہوں نے کہا: ”ابا جان! یہ میرے اُس خواب کی تعبیر ہے جو میں نے پہلے دیکھا تھا۔ میرے پروردگار نے اسے حقیقت بنادیا۔ اُس نے مجھ پر احسان فرمایا جب اُس نے مجھے قید خانہ سے نکلا۔ وہ میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان شیطان کے فساد ڈال چکنے کے بعد تم سب کو گاؤں سے (یہاں) لے آیا۔

بلاشبہ میرا پروردگار جو چاہتا ہے، اس کی عمدہ تدبیر کرتا ہے۔ وہ بیشک بڑے علم والا، بڑی حکمت والا ہے۔

(۱۰۱) اے پروردگار! تو نے مجھے اقتدار بخشنا اور مجھے باتوں کی تعبیر سکھائی۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا سر پرست ہے۔ میرا خاتمہ اسلام پر کراور مجھ نیک بندوں میں شامل کر لے!“

(۱۰۲) یہ (قصہ) غیب کی خبروں میں سے ہے جو ہم تم پر وحی کر رہے ہیں۔ ورنہ تم تو اُس وقت ان کے پاس موجود نہ تھے جب انہوں نے اپنا ارادہ پختہ کر لیا تھا اور سازشیں کر رہے تھے۔

﴿فَقِيلَ لِلَّهِ مَنْ يَعْلَمُ عَلَيْهِ وَسِيمَهُ هَلْ ۝ ۱۴﴾

﴿ۖ ۱۵﴾

وَمَا آكَثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصَتْ بِمُؤْمِنِينَ ۚ ۱۳ وَمَا تَسْعَلُهُمْ
عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۚ ۱۴ وَكَانُوا مِنْ أَيَّتِهِ
فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَمْرُونَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُونَ ۚ ۱۵
وَمَا يُؤْمِنُ آكَثَرُهُمْ بِاللَّهِ إِلَّا وَهُمْ مُشْرِكُونَ ۚ ۱۶ أَفَأَمْنَوْا أَنْ
تَأْتِيهِمْ غَاشِيَةٌ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ أَوْ تَأْتِيهِمْ السَّاعَةُ بَعْثَةً وَهُمْ
لَا يَشْعُرُونَ ۚ ۱۷ قُلْ هَذِهِ سَيِّئَاتٌ أَدْعُوكُمْ إِلَى اللَّهِ قَفْ عَلَى بَصِيرَةٍ
أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِي وَسُبْحَنَ اللَّهُ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۚ ۱۸
وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رَجَالًا نُوحِي إِلَيْهِمْ مِنْ أَهْلِ
الْقُرْبَىٰ طَأْفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَدَأْرُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا طَأْفَلَ
تَعْقِلُونَ ۚ ۱۹ حَتَّىٰ إِذَا أَسْتَيْئَسَ الرَّسُولُ وَظَنُوا أَنَّهُمْ قَدْ كَذَبُوا
جَاءَهُمْ نَصْرٌ نَا لَفَنْجِيَ مَنْ شَاءَ طَوَّلَ يَرْدُ بَاسْتَأْعِنَ الْقَوْمَ
الْمُجْرِمِينَ ۚ ۲۰ لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِلْأُتْبَابِ طَوَّلَ
مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرِى وَلَكِنْ تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْكُ
وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۚ ۲۱

(۱۰۳) تم چاہے کتنا ہی چاہو، اکثر لوگ ایمان نہیں لائیں گے۔

(۱۰۴) حالانکہ تم ان سے اس (خدمت) کے لیے کوئی معاوضہ تو نہیں مانگتے۔ یہ (قرآن حکیم) تو تمام دنیا والوں کے لیے صرف ایک نصیحت ہی ہے۔

رکوع (۱۲) قرآن مجید انسانوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے

(۱۰۵) آسمانوں اور زمین میں کتنی ہی نشانیاں ہیں جن پر سے لوگ گزرتے رہتے ہیں۔ مگر یہ ان سے منہ موڑے ہوئے رہتے ہیں۔

(۱۰۶) ان میں سے اکثر لوگ شرک کرتے ہوئے ہی اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتے ہیں۔

(۱۰۷) کیا یہ مطمئن ہیں کہ اللہ کے عذاب کی کوئی بلا انہیں دبوچ نہ لے گی یا (قیامت کی) گھڑی ان پر اچانک نہ آجائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو؟

(۱۰۸) ان سے کہو: ”میرا راستہ تو یہ ہے۔ میں پوری طرح سوچ سمجھ کر اللہ تعالیٰ کی طرف بلا تا ہوں، میں اور میرے ساتھی (بھی)۔ اللہ تعالیٰ پاک ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔“

(۱۰۹) تم سے پہلے ہم نے جو (پیغمبر) سمجھے تھے، وہ سب بھی انسان ہی تھے اور انہی بستیوں کے رہنے والوں میں سے تھے۔ ان کی طرف ہم وہی بھیجتے تھے۔ تو پھر کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں ہیں کہ یہ دیکھ لیتے کہ ان سے پہلے کی قوموں کا انجام کیا ہوا؟ آخرت کا گھر ان لوگوں کے لیے یقیناً بہتر ہے جو تقویٰ اختیار کریں۔ تو کیا تم (انتباہی) نہیں سمجھتے؟

(۱۱۰) یہاں تک کہ جب پیغمبر ما یوس ہونے لگے اور لوگ بھی سمجھنے لگے کہ ان سے جھوٹ بولا گیا ہے، تو ان (پیغمبروں) کو ہماری مدد پہنچ گئی۔ پھر ہم نے جسے چاہا وہ بچالیا گیا۔ اور مجرموں سے تو ہمارا عذاب ٹالا ہی نہیں جاسکتا۔

(۱۱۱) ان کے قصور میں سمجھدار لوگوں کے لیے عبرت ہے۔ یہ کوئی من گھڑت بات تو ہے نہیں۔ بلکہ ان کی تصدیق ہے جو اس سے پہلے آئی ہوئی ہے۔ ہر چیز کی تفصیل ہے اور ایمان لانے والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْهَرَقْتِلُكَ أَيْتُ الْكِتَبِ وَالَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ
وَلِكَنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ① أَللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ
عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ أَسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
كُلَّ شَيْءٍ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَيَّ طَوِيلٍ لَا مُرْبِّعَ فِي صَلْ الْأَيْتِ لَعَلَّكُمْ
بِلِقَاءً رَّبِّكُمْ تَوْقِنُونَ ② وَهُوَ الَّذِي مَدَ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا
رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا طَوْقَانَ وَمِنْ كُلِّ الشَّهَرَاتِ جَعَلَ فِيهَا زَوْجَيْنِ اثْتَيْنِ
يُعْشِي الْيَلَى النَّهَارَ طَرَانَ فِي ذِلِّكَ لَا يَتِ لِقَوْمٍ يَتَكَبَّرُونَ ③ وَ
فِي الْأَرْضِ قِطْعٌ مُتَجَوِّرٌ وَجَذَتْ مِنْ أَعْنَابِ وَزَرْعٍ وَنَخِيلٌ
صِنْوَانٌ وَغَيْرُ صِنْوَانٍ يُسْقَى بِمَاءٍ وَاحِدٍ فَوَنْفَضِلُ بَعْضَهَا
عَلَى بَعْضٍ فِي الْأُكْلِ طَرَانَ فِي ذِلِّكَ لَا يَتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ④
وَإِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبْ قَوْلُهُمْ إِذَا كُنَّا تُرَبَّاءَ إِنَّا لَفِي خَلْقٍ
جَدِيدٍ هُوَ أَوْلَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ وَأَوْلَئِكَ الَّذِينَ غَلَبُوا
فِي أَعْنَاقِهِمْ وَأَوْلَئِكَ أَصْحَبُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ ⑤

سورة (۱۳)

آیتیں: ۸۳

الرَّعْد (گرج)

رکوع ۲:

مختصر تعارف

مدینہ میں نازل ہونے والی یہ سورت بھی حروف مقطعات سے شروع ہوتی ہے۔ اس میں کل ۸۳ آیتیں ہیں۔ عنوان آیت ۱۳ سے لیا گیا ہے، جس میں بھی کی گرج کا ذکر ہے۔ اس سورت کا مرکزی خیال پہلی آیت ہی سے شروع ہو جاتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ انسانی فلاح و بہبود کا جو منصوبہ رسول اللہ ﷺ پیش کر رہے ہیں وہی حق ہے۔ جو نادان لوگ اسے تسلیم کرنے سے انکار کر رہے ہیں وہ گمراہی اور گھاٹے میں ہیں۔ اس سورت میں پندرہ ہوئی آیت کے بعد سجدہ ہے۔

اللَّهُ تَعَالَى کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) کائنات میں اللَّهُ تَعَالَى کی نشانیاں

(۱) اہل، مرد۔ یہ (اللہ کی) کتاب کی آیتیں ہیں۔ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر جو کچھ نازل کیا گیا ہے، وہ بالکل صحیح ہے۔ لیکن زیادہ تر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ (۲) وہ اللَّهُ تَعَالَى ہی ہے جس نے آسمانوں کو ایسے ستون کے بغیر اونچا کھڑا کر دیا جو تمہیں نظر آتے ہوں۔ پھر اس نے عرش پر جلوہ فرمایا۔ اُس نے سورج اور چاند کو (ایک قانون کا) پابند کیا۔ ہر کوئی ایک مقرر وقت تک چل رہا ہے۔ وہی (اس سارے کام کی) تدبیر فرمارہا ہے۔ وہ نشانیاں کھول کھول کر بیان کرتا ہے کہ شاید تم اپنے پروردگار سے ملاقات کا یقین کرو۔ (۳) وہی تو ہے جس نے یہ میں پھیلا رکھی ہے۔ اور اس میں پھاڑ اور دریا قائم کر دیے ہیں۔ اُسی نے اس میں ہر قسم کے چھلوں کے دودو کے جوڑے پیدا کیے ہیں۔ وہی دن کورات سے ڈھانپ دیتا ہے۔ یقیناً ان سب میں اُن لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو غور و فکر سے کام لیتے ہیں۔ (۴) زمین میں مختلف خطے ہیں جو پاس پاس واقع ہیں۔ انگوروں کے باغ ہیں، کھیتیاں ہیں اور کھجور کے درخت ہیں، کچھ دوہرے اور کچھ جو دوہرے نہیں ہیں۔ سب ایک ہی پانی سے سیراب ہوتے ہیں۔ مگر ہم انہیں مزے میں ایک دوسرے پر فوکیت دے دیتے ہیں۔ یقیناً ان سب (چیزوں) میں اُن لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں۔ (۵) اگر تمہیں تعجب ہوتا ان کا یہ قول واقعی تعجب کے لائق ہے: ”کیا جب ہم خاک ہو جائیں گے تو کیا ہماری نئے سرے سے پیدائش ہوگی؟“ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار سے کفر کیا۔ انہی کی گردنوں میں طوق پڑے ہوئے ہیں۔ ایسے لوگ جہنم میں جانے والے ہیں جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

وَيَسْتَعْجِلُوكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ
 قَبْلِهِمُ الْمَثَلُ^٦ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ لِلنَّاسِ عَلَىٰ طَلْبِهِمْ
 وَإِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيدُ الْعِقَابِ ^٧ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا
 لَوْلَا أُنْزَلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ إِنَّهَا أَنْتَ مُنْذِرٌ وَلِكُلِّ
 قَوْمٍ هَذِهِ ^٨ آيَةٌ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثَىٰ وَمَا تَغْيِضُ
 الْأَرْحَامُ وَمَا تَزَدَّادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ ^٩ عِلْمُ الْغَيْبِ
 وَالشَّهَادَةُ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ ^{١٠} سَوَاءٌ صِنْكُمْ مَنْ أَسْرَ الْقَوْلَ
 وَمَنْ جَهَرَ بِهِ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفِي بِاللَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ
 لَهُ مُعَقِّبٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ
 مِنْ أَمْرِ اللَّهِ ^{١١} إِنَّ اللَّهَ لَا يُعِيرُ مَا يَقُولُ مَحَثٌ يُغَيِّرُ وَمَا
 بِأَنْفُسِهِمْ طَوَّافًا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءًا فَلَا مَرَدَ لَهُ ^{١٢} وَمَا
 لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَاللهُمَّ هُوَ الَّذِي يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا
 وَطَمَعًا وَيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِقَالَ ^{١٣} وَيُسَبِّحُ الرَّاعِدَ بِحَمْدِهِ
 وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خَيْفَتِهِ ^{١٤} وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا
 مَنْ يَشَاءُ وَهُمْ يُجَادِلُونَ فِي اللَّهِ ^{١٥} وَهُوَ شَدِيدُ الْحِلَالِ ^{١٦}

(۶) یہ لوگ تم سے بھلائی سے پہلے برائی کے لیے جلدی مچا رہے ہیں۔ حالانکہ اس سے پہلے عبرت ناک مثالیں گزر چکی ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ تمہارا پروردگار لوگوں کی زیادتیوں کے باوجود انہیں معاف کر دیتا ہے۔ یہ (بھی) حقیقت ہے کہ تمہارا پروردگار سزادینے میں سخت ہے۔

(۷) یہ کافر لوگ کہتے ہیں: ”اس شخص پر اُس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہ اُتری؟“ تم تو صرف خبردار کرنے والے ہو۔ ہر قوم کے لیے ایک رہنماء تو ہوتا ہی رہا ہے۔

رکوع (۲) زمین و آسمان میں ہر چیز اللہ تعالیٰ کو سجدہ کر رہی ہے

(۸) اللہ تعالیٰ کو سب خبر رہتی ہے جو کچھ کسی عورت کو حمل رہتا ہے اور جو کچھ رحموں میں کمی زیادتی ہوتی رہتی ہے۔ ہر چیز کے لیے اُس کے ہاں ایک مقدار مقرر ہے۔

(۹) وہ ہر چیزی ہوئی اور ظاہر ہر چیز کا جاننے والا ہے۔ بزرگ ہے، بالا و برتر ہے۔

(۱۰) تم میں سے کوئی شخص چاہے چپکے سے بات کرے یا پکار کر کہے، جورات میں (کہیں) چھپا ہوا ہو یا دن دھاڑ کے چل پھر رہا ہو (اس کے لیے) سب برابر ہیں۔

(۱۱) ہر آدمی کے آگے اور پیچھے اُس کے نگر اس (فرشتے) لگے ہوئے ہیں، جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اُس کی حفاظت کرتے ہیں۔ حقیقت میں اللہ تعالیٰ کسی قوم کا حال نہیں بدلتا جب تک کہ وہ خود اپنے آپ کو نہیں بدلتی۔ جب اللہ تعالیٰ کسی قوم کی شامت لانے کا فیصلہ کر لیتا ہے تو پھر اُس کے ٹلنے کی کوئی صورت ہی نہیں۔ اور نہ ہی اُس کے سوا اُن کا کوئی مددگار ہو سکتا ہے۔

(۱۲) وہی ہے جو تمہیں بجلیاں دکھاتا ہے، جس سے خوف بھی پیدا ہوتا ہے اور اُمید بھی۔ وہ پانی بھرے بادل اٹھاتا ہے۔

(۱۳) (بادلوں کی) گرج اُس کی حمد کے ساتھ اُس کی پاکی بیان کرتی ہے اور فرشتے بھی اُس کی ہیبت سے۔ وہ بجلیاں بھیجنتا ہے، پھر جسے چاہے اُس پر گرا دیتا ہے۔ جبکہ وہ لوگ اللہ تعالیٰ کے بارے میں جھگٹر رہے ہوتے ہیں۔ اُس کی تدبیر بڑی زبردست ہے۔

لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَجِيبُونَ
 لَهُمْ بِشَيْءٍ إِلَّا كَبَاسِطٌ كَفَيْهِ إِلَى الْمَاءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ
 بِبَالِغِهِ طَ وَمَا دُعَاءُ الْكُفَّارِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ۚ ۝ وَلِلَّهِ يَسْجُدُ
 مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طُوعًا وَكَرْهًا وَظِلَّهُمْ بِالْغُدُوِّ
 وَالْأَصَابِيلِ ۝ قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَ قُلِ اللَّهُ
 قُلْ أَفَاتَخَذُ تُمُّرِّدًا مِنْ دُونِهِ أُولَيَاءُ لَا يَمْلِكُونَ لَا نَفْسٍ هُمْ
 نَفِعًا وَلَا ضَرًا طَ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَى وَالْبَصِيرُ لَا مُرْ
 هَلْ تَسْتَوِي الظُّلْمِيتُ وَالنُّورَةُ أَمْ جَعَلُوا اللَّهَ شُرَكَاءَ
 خَلَقُوا كَخْلُقِهِ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ طَ قُلِ اللَّهُ خَالِقُ
 كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً
 فَسَالَتْ أَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا قَادِحَتِ الْمَوْلَى رَبَّدَارَأَيَّا طَ
 وَمِمَّا يُؤْقِدُونَ عَلَيْهِ فِي التَّارِيْخِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ
 رَبَّدَ مِثْلُهُ طَ كَذِلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ طَ
 فَآمَّا الرَّبُّدُ فَيَذَرُهُ جُفَاءً ۝ وَآمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ
 فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ طَ كَذِلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ طَ

(۱۴) اسی کو پکارنا حق ہے۔ اُس کے سوا جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں، وہ انہیں کوئی نفع نہیں پہونچا سکتے۔

وہ اُس شخص کی طرح ہیں جو پانی کی طرف اپنے دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے ہو، تاکہ وہ اس کے اپنے منہ تک پہونچ جائے۔ مگر وہ (پانی) اس تک نہیں پہونچنے والا۔ اور کافروں کی دعا بالکل بے اثر ہے۔

(۱۵) آسمانوں اور زمین میں جو کوئی ہے اور ان کے سامنے بھی، خوشی سے اور مجبوری سے، صبح و شام اللہ تعالیٰ ہی کو سجدہ کر رہے ہیں۔

(نوٹ: اس آیت کو پڑھیں تو سجدہ کریں)!

(۱۶) ان سے پوچھو: ”آسمان اور زمین کا پروردگار کون ہے؟“، ”کہو“ اللہ تعالیٰ! ”پھر کہو: ”تو کیا تم نے اُسے چھوڑ کر ایسے مدگار ٹھہرایے ہیں جو خود اپنے لیے بھی کسی نفع نقصان کا کوئی اختیار نہیں رکھتے؟“، ان سے پوچھو: ”کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہوا کرتا ہے؟ یا کیا اندھیرا اور روشنی ایک جیسی ہو سکتی ہیں؟ کیا ان کے ٹھہرائے ہوئے شریکوں نے بھی اللہ تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی چیزوں کی طرح کچھ پیدا کیا ہے، جس سے اُن پر پیدا کرنے کا معاملہ ایک جیسا معلوم ہوتا ہو؟“، ”کہو: ”ہر چیز کا پیدا کرنے والا صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ وہ یکتا ہے، غالب ہے۔“

(۱۷) اُسی نے آسمان سے پانی بر سایا۔ پھر نالے اپنی اپنی وسعت کے مطابق (اُسے لے کر) بہ پڑے۔ پھر جب سیلا ب کی سطح پر جھاگ بھی آگئے۔ ایسے ہی جھاگ اُن سے بھی اٹھتے ہیں جنہیں زیور اور (دوسرा) سماں بنانے کے لیے لوگ پکھلایا کرتے ہیں۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ سچ اور جھوٹ کو ملا جلا رکھتا ہے۔ پھر جو جھاگ ہے وہ تو یکار چیز کی طرح غائب ہو جاتا ہے جو چیز انسانوں کے لیے مفید ہے، وہ زمین میں ٹھہر جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اسی طرح مثالیں بیان کیا کرتا ہے۔

﴿فَلَمَّا جَاءَهُ عَذَابِهِ وَسَمِعَهُ﴾
﴿إِنَّهُ لَيَقِنُونَ﴾

﴿أَعْلَمُ بِهِمْ﴾

﴿عَلَىٰ هُنَّا﴾

لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنَىٰ وَالَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِبُوا لَهُ لَوْا نَّ
 لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَا فَتَدَّوَّبُ إِلَيْهِ أُولَئِكَ لَهُمْ
 سُوءُ الْحِسَابِ لَهُمْ جَهَنَّمُ وَبَئْسَ الْمَهَادُ^{١٨} أَفَمَنْ يَعْلَمُ
 أَنَّهَا أُنْزَلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ كَمْ هُوَ أَعْمَىٰ طَلَّمَا يَتَذَكَّرُ وَلُوا
 الْأَلْبَابِ^{١٩} الَّذِينَ يُوْفُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَلَا يَنْقُضُونَ الْمِيَثَاقَ^{٢٠}
 وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمْرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوْصَلَ وَيَخْشُونَ رَبَّهُمْ
 وَيَخَافُونَ سُوءُ الْحِسَابِ^{٢١} وَالَّذِينَ صَبَرُوا أُبْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ
 وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُ سَرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرَءُونَ
 بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولَئِكَ لَهُمْ عَقْبَى الدَّارِ^{٢٢} جَنَّتُ عَدُونَ
 يَدْ خُلُونَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ أَبَابِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذَرِّيَّهِمْ وَالْمَلِكَةُ
 يَدْ خُلُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ^{٢٣} سَلَمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ
 عَقْبَى الدَّارِ^{٢٤} وَالَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيَثَاقِهِ
 وَيَقْطَعُونَ مَا أَمْرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوْصَلَ وَيُقْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولَئِكَ
 لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ^{٢٥} اللَّهُ يَسْطُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ
 وَفَرَحُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا طَوْهُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مَتَاعٌ^{٢٦}

(۱۸) جن لوگوں نے اپنے پروردگار کی دعوت قبول کر لی، ان کے لیے بھلائی ہے۔ جنہوں نے اسے قبول نہ کیا، ان کے پاس اگر دنیا بھر کی چیزیں بھی موجود ہوں اور اس کے ساتھ اتنی ہی اور بھی، تو وہ اسے یقیناً فدیہ میں دے ڈالنے کے لیے آمادہ ہوں گے۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کا سخت حساب ہو گا۔
ان کا ٹھکانا جہنم ہے۔ اور وہ براٹھکانا ہے۔

رکوع (۳) دُنْيَاوِي زندگی تھوڑا سا سامان ہے

(۱۹) کیا وہ شخص جو تم پر اُتری ہوئی (کتاب) کو حق جانتا ہے اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو اندھا ہے؟ بلاشبہ نصیحت تو سمجھدار لوگ ہی قبول کیا کرتے ہیں۔

(۲۰) جو اللہ تعالیٰ سے اپنے عہد کو پورا کرتے ہیں اور عہد توڑتے نہیں۔

(۲۱) اللہ تعالیٰ نے جسے برقرار رکھنے کا حکم دیا ہے، وہ اسے برقرار رکھتے ہیں، اپنے پروردگار سے ڈرتے رہتے ہیں اور بُرے حساب سے خوف کھاتے رہتے ہیں۔

(۲۲) جو اپنے پروردگار کی رضامندی کے لیے صبر سے کام لیتے ہیں۔ نماز قائم کرتے ہیں۔ جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے، اس میں سے خفیہ طور پر اور علانیہ طور پر بھی خرچ کرتے رہتے ہیں اور برائی کو بھلائی سے دور کرتے رہتے ہیں۔ نیک انجام انہی لوگوں کے لیے ہے، (۲۳) (یعنی) ہمیشہ رہنے کے باغ۔ وہ ان میں داخل ہوں گے اور ان کے باپ دادا، ان کی بیویوں، اور ان کی اولاد میں سے جو نیک ہوں گے (وہ بھی)۔ فرشتے ہر دروازے سے داخل ہو کر (ان کا استقبال یہ کہتے ہوئے کریں گے):

(۲۴) ”تم پر سلامتی ہو، کیونکہ تم نے صبر سے کام لیا ہے۔“ سو یہ آخرت کا گھر کیا ہی خوب ہے!

(۲۵) جو لوگ اللہ تعالیٰ کے عہد کو پختہ کرنے کے بعد توڑ ڈالتے ہیں، جسے اللہ تعالیٰ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے اُسے توڑتے ہیں اور جوز میں میں فساد پھیلاتے ہیں۔ ایسے لوگوں پر لعنت ہو گی۔ ان کے لیے آخرت میں (بہت بُرایہ کانا ہے۔

(۲۶) اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے، رزق کی فراغی بخشتا ہے اور (جسے چاہتا ہے) نپاٹلا دیتا ہے۔ یہ لوگ دُنْيَاوِي زندگی میں مگن ہیں۔ حالانکہ دُنْيَاوِي زندگی آخرت کے مقابلہ میں تھوڑے سے سامان کے سوا کچھ بھی نہیں۔

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا أُنْزَلَ عَلَيْهِ أَيْةٌ مِّنْ رَّبِّهِ قُلْ إِنَّ اللَّهَ
 يُضْلِلُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ إِلَيْهِ مَنْ أَنَابَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الَّذِينَ أَمْنَوْا وَتَطَمِّنُ
 قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ أَلَا إِذْ كُرِّرَ اللَّهُ تَطَمِّنُ الْقُلُوبُ الْمُكَفَّرُونَ أَلَا الَّذِينَ أَمْنَوْا
 وَعَمِلُوا الصِّلَحَاتِ طُوبٌ لَّهُمْ وَحُسْنٌ مَا بِهِ كَذَلِكَ أَرْسَلْنَاكَ فِي
 أُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَا أُمَّمٌ لَّتَتَلَوَّ أَعْلَيْهِمُ الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَهُمْ
 يَكْفُرُونَ بِالرَّحْمَنِ قُلْ هُوَ رَبُّ الْإِلَهِ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلُتْ وَإِلَيْهِ
 مَتَابِ وَلَوْا نَّ قُرْآنًا سِيرَتْ بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطْعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ
 كُلِّمَ بِهِ الْهَوَى بَلْ لِلَّهِ الْأَمْرُ جَمِيعًا أَفَلَمْ يَأْيَسِ الَّذِينَ أَمْنَوْا أَنَّ
 لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيعًا وَلَا يَرَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا تُصِيبُهُمْ
 بِمَا صَنَعُوا قَارِعَةٌ أَوْ تَحْلُّ قَرِيبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتَّىٰ يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ إِنَّ
 اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْبِيعَادَ وَلَقَدِ اسْتَهْزَئَ بِرُسُلِ مِنْ قَبْلِكَ فَآمَلَيْتُ
 لِلَّذِينَ كَفَرُوا ثُمَّ أَخْذَتْهُمْ قَنْ قَيْفَ كَانَ عِقَابٌ أَفَمَنْ هُوَ قَاءِمُ
 عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ قُلْ سَهُوْهُمْ أَمْرُنَّيْسُونَةَ
 بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ أَمْ بِظَاهِرِ مِنَ الْقَوْلِ بَلْ زَيْنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا
 مَكْرُهُمْ وَصَدُّ وَأَعْنَ السَّبِيلِ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَهَا لَهُ مِنْ هَادِ مِنْ هَادِ

رکوع (۲) دل کا طمیان اللہ کی یاد ہی سے ممکن ہے

(۲۷) کافر لوگ کہتے ہیں: ”اس شخص پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہ اُتاری گئی؟“ کہو: ”اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور وہ اپنی طرف اُسی کی رہنمائی کرتا ہے جو اس کی طرف رجوع کرے۔ (۲۸) (یعنی) جو ایمان لاتے ہیں اور جن کے دلوں کو اللہ کے ذکر سے طمیان ہوتا ہے۔ خبردار رہو! اللہ تعالیٰ کی یاد ہی سے دلوں کو طمیان ہوتا ہے۔“

(۲۹) جو ایمان لاتے ہیں، نیک عمل کرتے ہیں اُن کے لیے خوشی اور نیک انعام ہے۔

(۳۰) اس طرح ہم نے تمہیں ایک قوم میں (رسول بنا کر) بھیجا ہے جس سے پہلے بہت سی قومیں گزر چکی ہیں۔ تاکہ تم انہیں وہ کچھ سناؤ جو ہم نے تم پر نازل کیا ہے۔ جبکہ وہ لوگ نہایت مہربان (اللہ تعالیٰ) کے کافر بنے ہوئے ہیں۔ کہو: ”وہ میرا پروردگار ہے! اُس کے سوا کوئی معبد نہیں۔ اُسی پر میں نے بھروسہ کر لیا اور اُسی کے پاس میری واپسی ہے۔“

(۳۱) اگر کوئی ایسا قرآن ہوتا جس سے پہاڑ حرکت کرنے لگتے یا زمین ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتی یا مردے بولنے لگتے! (تب بھی یہ لوگ ایمان نہ لاتے۔) نہیں بلکہ سارا اختیار اللہ تعالیٰ ہی کو ہے۔ کیا ایمان والے مایوس نہیں ہوئے (اس حقیقت کے باوجود) کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو وہ یقیناً سارے انسانوں کو ہدایت دے دیتا؟ کافر تو ہمیشہ اسی حالت میں رہیں گے کہ اُن پر اُن کے کرتوتوں کی وجہ سے کوئی نہ کوئی آفت آتی ہی رہے، یا ان کے گھر کے قریب کہیں نازل ہو جائے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ آن پورا ہو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

رکوع (۵) دنیا اور آخرت میں کافروں کی سزا

(۳۲) تم سے پہلے بھی رسولوں کا مذاق اڑایا جا چکا ہے۔ پھر میں اُن کافروں کو ڈھیل دیتا رہا اور آخر کار انہیں پکڑ لیا۔ سوکیسی تھی میری سزا؟ (۳۳) پھر کیا وہ (اللہ تعالیٰ) جو ہر شخص کے اعمال پر نظر رکھتا ہو (اس سے بے خوف ہیں)۔ مگر انہوں نے اُسی کے کچھ شریک ٹھہر کر کھے ہیں! ان سے کہو: ”ان کے نام تو لو! کیا تم اللہ تعالیٰ کو ایسی بات کی خردے رہے ہو جسے وہ (اپنی) زمین میں نہیں جانتا؟ یا یہ (یونہی) دکھاوے کی بات ہے؟“ بلکہ (حقیقت یہ ہے کہ) کافروں کے لیے اُن کی مکاری خوشنما بنا دی گئی ہے۔ اور وہ (سیدھے) راستے سے روک دیے گئے ہیں۔ جسے اللہ تعالیٰ گراہی میں رکھے، اسے کوئی سیدھا راستہ دکھانے والا نہیں۔

(۳۴) اُن کے لیے دُنیاوی زندگی میں (بھی) عذاب ہے اور آخرت کا عذاب یقیناً اُس سے بھی زیادہ سخت ہے۔ کوئی ایسا نہیں جو انہیں اللہ تعالیٰ سے بچانے والا ہو۔

(۳۵) اللہ سے ڈرنے والے لوگوں سے جس جنت کا وعدہ کیا گیا ہے، اُس کی حالت یہ ہے کہ اس کے اندر نہریں جاری ہوں گی۔ اس کا پھل اور اس کا سایہ ہمیشہ رہنے والے ہوں گے۔ یہ تو انجام ہے متقیٰ لوگوں کا! اور کافروں کا انجام آگ ہوگا۔

(۳۶) جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے، وہ اس سے خوش ہوتے ہیں جو کچھ تم پر نازل کیا گیا ہے۔ مختلف گروہوں میں بعض لوگ اس کے کچھ حصے کا انکار کرتے ہیں۔ تم کہہ دو: ”یقیناً مجھے یہ حکم ہوا ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کروں اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہراوں۔ میں اُسی کی طرف بلاتا ہوں اور اُسی کی طرف مجھے جانا ہے۔“

(۳۷) اسی طرح ہم نے اسے عربی زبان میں ایک حکم کے طور پر نازل کیا۔ اب اگر اس علم کے بعد بھی جو تمہیں پہنچ چکا ہے، تم اُن کی خواہشوں کی پیروی کرو گے تو اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں نہ تو کوئی تمہارا مددگار ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا۔

کوع (۶) اللہ تعالیٰ کے فیصلے اُنہیں

(۳۸) تم سے پہلے بھی ہم رسول ﷺ کی بھیج چکے ہیں اور ہم نے ان کو بیوی بچوں والا بنا یا تھا۔ کسی رسولؐ کی بھی یہ طاقت نہ تھی کہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر ایک آیت بھی خود لے آتا۔ ہر زمانہ کے لیے ایک کتاب ہے۔

(۳۹) اللہ تعالیٰ جو کچھ چاہتا ہے، مٹا دیتا ہے اور (جو چاہتا ہے) قائم رکھتا ہے۔ اصل کتاب اُسی کے پاس ہے۔

(۴۰) جس بات کی ہم انہیں دھمکی دے رہے ہیں، اس کا کوئی حصہ ہم تمہیں (جیتے جی) دکھادیں یا

(اس سے پہلے ہی) تمہیں اٹھالیں، بہر حال تمہارا کام صرف پہنچا دینا ہے اور حساب لینا ہمارا کام ہے۔

(۴۱) کیا یہ لوگ دیکھتے نہیں کہ ہم اس زمین کو (چاروں) طرف سے کم کرتے چلے آتے ہیں؟ اللہ تعالیٰ فیصلے کرتا ہے۔ اس کے فیصلے کو ٹالنے والا کوئی نہیں۔ وہ حساب لینے میں تیز ہے۔

وَقَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيْلَهُ الْمَكْرُ جَمِيعًا طَيْعَلْمُ
 مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ طَوْسَيْعَلْمُ الْكُفُرِ لِمَنْ عَقْبَى الدَّارِ ③
 وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَسْتَ مُرْسَلًا طَقْلُ كَفْيَ بِاللَّهِ
 شَهِيدًا بَيْنَكُمْ لَا وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ ④

٤٦

رُكْوَاعَاهَا >

(١٢) سُورَةُ إِبْرَاهِيمَ مَكْتَبَةً (٧٢)

آيَاتُهَا ٥٢

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الرَّاقِفِ كِتَبٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلْمِ إِلَى التُّورَةِ
 يَادُنِ رَبِّهِمْ إِلَى صَرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ① اللَّهُ الَّذِي لَهُ مَا فِي
 السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَوَيْلٌ لِلْكُفَّارِ ② مِنْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ③ لَا
 إِلَّذِينَ يَسْتَحْبُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ وَيَصُدُّونَ عَنْ
 سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْعُدُونَهَا عَوْجَاتٍ ④ وَلَيْلَكَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ⑤ وَمَا
 أَرْسَلْنَا مِنْ رَسُولٍ إِلَّا بِلِسَانٍ قَوْمِهِ لِيَبْيَنَ لَهُمْ فَيُضَلِّلُ اللَّهُ
 مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ⑥ وَلَقَدْ
 أَرْسَلْنَا مُوسَى بِأَيْتِنَا أَنْ أَخْرُجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلْمِ إِلَى التُّورَةِ
 وَذَكَرْهُمْ بِأَيْتِمَ اللَّهِ طَرَقَ فِي ذَلِكَ لَأَيْتِ لِكُلِّ صَبَارٍ شَكُورٍ ⑦

(۲۲) ان سے پہلے والے لوگ بھی چالیں چل چکے ہیں، مگر تمام تدبیریں اللہ تعالیٰ کی ہیں۔ وہ جانتا ہے کہ کوئی کیا کچھ کمائی کر رہا ہے۔ اور جلد ہی کافروں کو معلوم ہو جائے گا کہ نیک انجام کس کا ہونا ہے۔
 (۲۳) یہ کافر لوگ کہتے ہیں کہ ”تم رسول نہیں ہو“، کہو: کہ ”میرے اور تمہارے درمیان اللہ تعالیٰ اور اس شخص کی گواہی کافی ہے، جس کے پاس (آسمانی) کتاب کا علم ہے۔“

سورہ (۱۲)

آیتیں: ۵۲

ابراهیم (ابراهیم علیہ السلام)

رکوع: ۷

مختصر تعارف

مکہ میں نازل ہونے والی یہ سورت بھی حروف مقطعات سے شروع ہوتی ہے۔ کل آیتیں ۵۲ ہیں۔ عنوان آیت نمبر ۳۵ سے لیا گیا ہے جس میں حضرت ابراہیمؑ کی دعا کا ذکر ہے۔ سورت کی ابتداء پول ہوتی ہے کہ قرآن حکم انسانوں کو اندھیروں سے نکال کر روشنیوں کی طرف لے جانے کے لیے نازل کیا گیا ہے۔ آخری آیتوں میں اس بات کی وضاحت ہوئی ہے کہ حق کی مخالفت ہمیشہ ناکام ہوئی ہے اور ہوتی رہے گی۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو براہمیان اور رہنمایت رحم والا ہے رکوع (۱) تاریکی سے روشنی کی طرف رہنمائی

- (۱) اہل، ر۔ یہ ایک کتاب ہے جسے ہم نے تمہاری طرف نازل کیا ہے۔ تاکہ تم لوگوں کو ان کے پروردگار کے حکم سے اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لاو۔ اُس اللہ تعالیٰ کے راستے پر جو غالب اور تعریف کے لائق ہے۔
- (۲) اللہ تعالیٰ ہی ہے جو آسمانوں اور زمین میں موجود تمام چیزوں کا مالک ہے۔ سخت عذاب سے کافروں کی تباہی ہو، (۳) جو دنیاوی زندگی سے آخرت سے زیادہ محبت کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ کے راستے سے روکتے ہیں اور اس میں ٹیڑھاپن چاہتے رہتے ہیں۔ ایسے لوگ بڑی لمبی مگر اسی میں پڑے ہیں۔ (۴) ہم نے جو پیغمبر بھی بھیجا وہ ان کی قومی زبان ہی میں (پیغام دیتا)، تاکہ انہیں (اللہ کے احکام) کھول کھول کر بیان کرے۔
- پھر اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے، بھٹکا دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے، ہدایت بخشتا ہے۔ وہ غالب و دانا ہے۔
- (۵) ہم (حضرت) موسیٰؑ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیج چکے ہیں کہ ”اپنی قوم کو اندھیروں سے روشنی میں نکال لاؤ۔ اور انہیں اللہ کے خاص خاص دن یاد دلاو۔ بیشک ان میں ہر اس شخص کے لیے نشانیاں ہیں جو صبر اور شکر کرنے والا ہو۔“

مع-

مع- عند المتقدمين^{۱۴}

يَا تَتَمَّ

وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ اذْكُرُ وَانْعَمْهَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ إِذْ
 أَنْجُسْكُمْ مِنْ أَلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُونَكُمْ سُوْءَ الْعَذَابِ
 وَيُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي ذَلِكُمْ
 بَلَاءٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ^۷ وَإِذْ تَأْذَنَ رَبُّكُمْ لَيْنُ شَكْرُتُمْ
 لَا زِيَادَةَ كُمْ وَلَيْنُ كَفَرُتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ^۸ وَقَالَ
 مُوسَى إِنْ تَكْفُرُ وَآتُنْتُمْ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا لَفَانَ
 اللَّهُ لَغَنِيٌّ حَمِيدٌ^۹ أَلَمْ يَأْتِكُمْ بَأْلَذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ
 قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودٍ وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ لَا
 يَعْلَمُهُمْ إِلَّا اللَّهُ طَجَأَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَرَدُّوا
 أَيْدِيهِمْ فِي أَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوا إِنَّا كَفَرْنَا بِمَا أَرْسَلْتُمْ
 بِهِ وَإِنَّا لَقِيْ شَكٍّ مِمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ مُرِيبٌ^{۱۰} قَالَتْ
 رُسُلُهُمْ أَفِي اللَّهِ شَكٌّ فَاطِرُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَدُ عَوْكُمْ
 لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُؤْخِرَ كُمْ إِلَى أَجَلٍ مُسَيَّ طَ
 قَالُوا إِنْ آتُتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا طَرِيدُونَ أَنْ تَصْدُونَا
 عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ أَبَاؤُنَا فَاتُونَا بِسُلْطَنٍ مُبِينٍ^{۱۱}

(۶) جب (حضرت) موسیؑ نے اپنی قوم سے کہا: ”تم اللہ تعالیٰ کے اُس احسان کو یاد رکھو جو اُس نے تم پر کیا ہے۔ جب اُس نے تمہیں فرعونیوں سے نجات دی۔ وہ تمہیں سخت تکلیفیں دیتے تھے اور تمہارے لڑکوں کو قتل کر دالتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھ لیتے تھے۔ اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔“

رکوع (۲) اکھڑلوگوں سے پغبروں کا مغز کھپانا

(۷) جب تمہارے پروردگار نے خبردار کر دیا تھا کہ ”اگر تم شکر کرو گے تو میں تمہیں اور زیادہ نوازوں گا۔ اگر نعمت کی ناشکری کرو گے تو میری سزا حقیقت میں بہت سخت ہے۔“

(۸) (حضرت) موسیؑ نے کہا: ”اگر تم اور دنیا بھر کے تمام لوگ بھی کفر کرنے لگیں تو اللہ تعالیٰ بے نیاز اور محدود ہے۔“

(۹) کیا تمہیں اُن لوگوں کے حالات نہیں پہنچ جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں؟ (یعنی) نوحؐ، عاد اور ثمود کی قومیں۔ اور جو لوگ اُن کے بعد آئے۔ انہیں صرف اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے۔ اُن کے رسول اُن کے پاس واضح نشانیاں لیے ہوئے آئے۔ مگر انہوں نے اپنے ہاتھ ان کے منہ پر رکھ دیے اور کہنے لگے: ”جس (پیغام) کے ساتھ تم بھیج گئے ہو، ہم اسے نہیں مانتے اور جس کی طرف تم ہمیں بلا تے ہو، ہم اسے نہیں مانتے اور جس کی طرف تم ہمیں بلا تے ہو، ہم اس کے بارے میں بہت بڑے شک میں پڑے ہوئے ہیں۔“

(۱۰) اُن کے پغبروں نے کہا: ”کیا اللہ تعالیٰ کے بارے میں شک ہے، جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے؟ وہ تمہیں بلا رہا ہے تاکہ تمہارے گناہ معاف کرے اور تمہیں ایک مقرر مدت تک مہلت دے۔“ انہوں نے جواب دیا: ”تم محض ہماری طرح کے انسان ہی تو ہو۔ تم ہمیں اُن سے روکنا چاہتے ہو جنہیں ہمارے باپ دادا پوچھتے چلے آئے ہیں۔ اچھا تولا و کوئی کھلی سندا!“

قَالَتْ لَهُمْ رَسُولُهُمْ إِنْ تَحْنُ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ وَلِكُنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ
 عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَمَا كَانَ لَنَا أَنْ نَأْتِيَكُمْ بِسُلطَنٍ
 إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَعَلَى اللَّهِ فَلِيَتَوَكَّلَ الْمُؤْمِنُونَ ۝ وَمَا لَنَا إِلَّا
 نَتَوَكَّلُ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَنَا سُبْلَنَا وَلَنَصِيرَنَّ عَلَىٰ مَا
 أَذَّيْتُمُونَا ۖ وَعَلَى اللَّهِ فَلِيَتَوَكَّلَ الْمُتَوَكِّلُونَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ
 كَفَرُوا إِلَرْسِلَهُمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِنْ أَرْضِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا ۖ
 فَأَوْحَى إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظَّالِمِينَ ۝ وَلَنُسِكِنَنَّكُمُ الْأَرْضَ
 مِنْ بَعْدِهِمْ ذَلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِي وَخَافَ وَعِيدِ ۝ وَاسْتَفْتُهُوا
 وَخَابَ كُلُّ جَبَارٍ عَنِيدِ ۝ مِنْ وَرَآءِهِ جَهَنَّمْ وَيُسْقَى مِنْ مَاءً
 صَدِيدِ ۝ يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسْيِغُهُ وَيَا تِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ
 مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۖ وَمِنْ وَرَآءِهِ عَذَابٌ غَلِيقٌ ۝ مَثَلُ
 الَّذِينَ كَفَرُوا إِرْبِيزِهِمْ أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ إِشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ
 عَاصِفٍ لَا يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا عَلَىٰ شَيْءٍ ۝ ذَلِكَ هُوَ الضَّلَلُ
 الْبَعِيدُ ۝ أَلَمْ تَرَأَنَّ اللَّهَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ إِنْ يَشَاءُ
 يُذْهِبُكُمْ وَيَأْتِ بِخَلِيقٍ جَدِيدٍ ۝ وَمَا ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ۝

(۱۱) اُن کے رسولوں نے اُن سے کہا: ”ہم بھی تمہارے جیسے انسان ہی ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے، نوازتا ہے۔ یہ بات ہمارے اختیار میں نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر تمہیں کوئی سند لاد دیں۔ مومنوں کو اللہ تعالیٰ پر ہی بھروسہ کرنا چاہیے۔“

(۱۲) ہم اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کیوں نہ کریں جبکہ اُس نے ہمیں ہمارے راستوں میں رہنمائی کی۔ جو اذیتیں تم ہمیں دے رہے ہو، ہم اُن پر ضرور صبر کریں گے۔ بھروسہ کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ پر ہی بھروسہ کرنا چاہیے۔“

رکوع (۳) کافروں کی بے بُی

(۱۳) اُن کافروں نے اپنے پیغمبروں سے کہہ دیا: ”تمہیں ہمارے مذہب میں واپس آنا ہوگا، ورنہ ہم ضرور تمہیں اپنے ملک سے نکال دیں گے۔“ تب اُن کے پروردگار نے اُن پر وحی بھیجی کہ: ”ہم ان ظالموں کو ہلاک کر دیں گے۔“

(۱۴) اُن کے بعد ہم تمہیں اس ملک میں آباد کریں گے۔ یہ اُس کے لیے ہے جو میرے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرے اور (میری) تنبیہ کا خوف کھائے۔“

(۱۵) انہوں نے فیصلہ چاہا تھا اور ہر سرکش اور ضدی بے مراد ہوا۔

(۱۶) اُس کے آگے دوزخ ہے اور اُسے پیپ لہو کا پانی پینے کو دیا جائے گا۔

(۱۷) وہ اسے گھونٹ گھونٹ کر پیگا اور حلق سے اُتارنہ سکے گا۔ ہر سمت سے موت اُس پر لپکی مگر وہ مرنے نہ پائے گا۔ اُسے سخت عذاب کا سامنا ہوگا۔

(۱۸) جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے کفر کیا ہے، اُن کے اعمال کی مثال اُس را کھکی سی ہے جسے ایک طوفانی دن کی آندھی نے اڑا دیا ہو۔ وہ اپنے کیے کا کچھ بھی (پھل) نہ پاسکیں گے۔ یہی ہے بڑی دور دراز کی گمراہی۔

(۱۹) کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو ٹھیک ٹھیک پیدا کیا ہے؟ اگر وہ چاہے تو تم لوگوں کو لے جائے اور ایک نئی مخلوق لے آئے۔ (۲۰) اللہ تعالیٰ کے لیے یہ کوئی مشکل نہیں۔

وَبَرَزَ وَاللَّهُ جَمِيعًا فَقَالَ الصُّفَّاقُ وَاللَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا
 كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُعْنُونَ عَنَّا مِنْ عَدَابِ اللَّهِ مِنْ
 شَيْءٍ قَالُوا وَهُدْنَا اللَّهُ لَهُدَىٰ نَكْرُ سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَجْزَعْنَا أَمْ
 صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَحِيصٍ ۝ وَقَالَ الشَّيْطَنُ لَهَا قُضِيَ الْأَمْرُ
 إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُكُمْ فَأَخْلَقْتُكُمْ وَمَا كَانَ
 لِي عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَنٍ إِلَّا أَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي فَلَا
 تَلُومُونِي وَلَوْمُوا أَنفُسَكُمْ مَا أَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَا أَنْتُمْ
 بِمُصْرِخٍ إِنِّي كَفَرْتُ بِمَا أَشْرَكْتُمُونِ مِنْ قَبْلِ طَرَفِ الظَّلَمِينَ
 لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ وَادْخُلْ الَّذِينَ أَمْنَوْا وَعَمِلُوا الصِّلَاةَ
 جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ خَلِدِينَ فِيهَا يَادِينَ رَبِّهِمْ
 تَحِيدُهُمْ فِيهَا سَلَمٌ ۝ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً
 طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ لَا
 تُؤْتَى أُكْلَهَا كُلَّ حِينٍ يَادِينَ رَبِّهَا وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ
 لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝ وَمَثَلٌ كَلِمَةٌ خَيْشَلَةٌ كَشَجَرَةٍ
 خَيْشَلَةٌ يَاجْتَثَتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ۝

(۲۱) یہ سب اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش ہوں گے۔ پھر کمزور لوگ اُن لوگوں سے کہیں گے جو بڑے بنے پھرتے تھے: ”ہم (دنیا میں) تمہارے ماتحت تھے۔ تو کیا اب تم اللہ کے عذاب سے ہمیں بچانے کے لیے بھی کچھ کر سکتے ہو؟“ وہ جواب دیں گے: ”اگر اللہ تعالیٰ نے ہماری رہنمائی کی ہوتی تو ہم بھی ضرور تمہاری رہنمائی کر دیتے۔ اب تو ہمارے لیے برابر ہے، چاہے ہم پریشان ہوں یا صبر کریں۔ ہمارے بچنے کی کوئی صورت نہیں!“

رکوع (۲) کلمہ طیبہ ایک پاکیزہ درخت جیسا ہے

(۲۲) جب فیصلہ چکا دیا جائے گا تو شیطان کہے گا کہ: ”یقیناً اللہ تعالیٰ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا۔ میں نے (بھی) تم سے وعدہ کیا، مگر اسے پورا نہ کیا۔ میرا تم پر کوئی زور نہیں تھا، سوائے اس کے کہ میں نے تمہیں بلا یا تھا اور تم نے میری دعوت قبول کر لی تھی۔ سواب مجھے ملامت نہ کرو، اپنے آپ ہی کو ملامت کرو۔ نہ میں تمہارا مدگار (ہو سکتا) ہوں اور نہ تم میرے مدگار (ہو سکتے) ہو۔ اس سے پہلے جو تم نے مجھے (خدائی میں) شریک بنارکھا تھا، میں اس سے بری ہوں۔ ایسے ظالموں کے لیے تو دردناک سزا یقینی ہے۔“

(۲۳) جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے، وہ ایسے باغوں میں داخل کیے جائیں گے جن کے اندر نہریں بہتی ہوں گی۔ وہ وہاں اپنے پروردگار کے حکم سے ہمیشہ رہیں گے۔ وہاں ان کی مبارک باد سلامتی (السلام علیکم) سے ہو گی۔

(۲۴) کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے کلمہ طیبہ (اچھی بات) کی کس سے مثال دی ہے۔ وہ ایک پاکیزہ درخت کی طرح ہے، جس کی جڑ خوب جھی ہوتی ہے، اور شاخیں آسمان تک (اونچی) ہیں۔

(۲۵) وہ اپنے پروردگار کے حکم سے ہر آن اپنا پھل دے رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ لوگوں کے لیے مثالیں اس لیے دیتا ہے تا کہ وہ سبق سیکھیں۔ (۲۶) گندی بات کی مثال ایک خراب درخت کی سی ہے۔ جوز میں کی سطح ہی سے اکھاڑ پھینکا جاتا ہے، اس میں کوئی پختگی نہیں۔

٢٤٢

١٤٥

يُثِنَّتُ اللَّهُ الَّذِينَ أَمْنَوْا بِالْقَوْلِ الشَّابِطِ فِي الْحَيَاةِ
 الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَيُضْلِلُ اللَّهُ الظَّلَمِينَ قُلْ وَيَفْعَلُ اللَّهُ
 مَا يَشَاءُ عَلَى اللَّهِ تَرَكَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَتَ اللَّهِ كُفْرًا وَأَحَلُّوا
 قَوْمَهُمْ دَارَ الْبُوَارِ ۝ جَهَنَّمَ يَصْلُوْنَهَا طَوْبَى الْقَرَاسُ ۝
 وَجَعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا لِيُضْلُّوا عَنْ سَبِيلِهِ قُلْ تَمَتَّعُوا فَإِنَّ
 مَصِيرُكُمْ إِلَى التَّارِ ۝ قُلْ لِعِبَادِي الَّذِينَ أَمْنَوْا يُقِيمُوا
 الصَّلَاةَ وَيُنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً مِنْ قَبْلِ
 أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خَلْلٌ ۝ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ
 السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ
 الشَّمَاءِ رِزْقًا لَكُمْ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ
 بِأَمْرِهِ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْأَنْهَارَ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
 وَآءَيْنَ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْأَلَيْلَ وَالنَّهَارَ ۝ وَأَتَكُمْ مِنْ كُلِّ مَا
 سَأَلْتُمُوهُ طَوْبَى الَّذِينَ نَعْمَلُوا لَا تُحْصُوْهَا طَوْبَى
 إِلَّا نَسَانَ لَظَلْوُمْ كُفَّارٍ ۝ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّي اجْعَلْ
 هَذَا الْبَلَدَ أَمِنًا وَاجْنُبْنِي وَبَرْنِي أَنْ نَعْبُدَ الْأَصْنَامَ ۝

(۲۷) ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ سراسر کی بات سے اس دنیا کی زندگی اور آخرت میں مضبوطی عطا کرتا ہے۔
ظالموں کو اللہ تعالیٰ بھٹکا دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

رکوع (۵) اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شمارنا ممکن ہے

(۲۸) کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی نعمت کو کفر میں بدل ڈالا۔ اور اپنی قوم کو
مجھی ہلاکت کے گھر میں جھونک دیا۔

(۲۹) (یعنی) جہنم! جس میں وہ جھلکیں گے اور وہ رہنے کی بدترین جگہ ہے۔

(۳۰) انہوں نے اللہ تعالیٰ کے کچھ سماجی بنالیے تاکہ وہ (لوگوں کو) اُس کے راستے سے بھٹکا دیں۔
کہو: ”اچھا مزے کرلو! کیونکہ تمہاری واپسی تو یقیناً آگ ہی کی طرف ہے۔“

(۳۱) میرے جو بندے ایمان لائے ہیں، اُن سے کہہ دو کہ وہ نماز قائم کریں، اور جو کچھ ہم نے اُنہیں
دیا ہے، اُس میں سے چھپے اور کھلے خرچ کریں، اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جس میں نہ خرید و فروخت
ہوگی اور نہ دوستی۔

(۳۲) اللہ تعالیٰ وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، آسمان سے پانی برسایا، پھر اس سے
تمہیں رزق پہنچانے کے لیے پھل پیدا کیے۔ جس نے جہازوں کو تمہارے قابو میں کیا کہ سمندر میں
اُس کے حکم سے چلیں۔ اُس نے دریاؤں کو تمہارے لیے قابو میں کیا۔

(۳۳) جس نے سورج اور چاند کو تمہاری خدمت میں لگایا جو لگا تار چلے جا رہے ہیں۔ اُس نے رات
اور دن کو تمہاری خدمت میں لگایا۔

(۳۴) جو چیز تم نے اُس سے مانگی، اُس نے تمہیں عطا کی۔ اگر تم اللہ تعالیٰ کی نعمتیں شمار کرنے لگو تو سب کو
گن نہ سکو گے۔ (مگر) حقیقت یہ ہے کہ انسان بہت بے انصاف اور بڑا ناشکرا ہے۔

رکوع (۶) حضرت ابراہیمؑ کی دعا

(۳۵) جب (حضرت) ابراہیمؑ نے کہا: ”اے پروردگار! اس شہر کو امن والا بنा۔ مجھے اور میرے
بیٹوں کو بُت پرستی سے بچا۔“

١٨
يَعْ

رَبِّ إِنَّهُنَّ أَصْلَنَ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ حَفَّنَ
 تَبْعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ
 رَّحِيمٌ ۝ رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ دُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيْرِ
 ذِي زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمٌ لَرَبَّنَا لِيُقِيمُوا
 الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ أَفْيَدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ
 وَأَرْزُقْهُمْ مِّنَ الشَّمَاءِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ۝ رَبَّنَا إِنَّكَ
 تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نُعْلِنُ وَمَا يَخْفِي عَلَى اللَّهِ
 مِنْ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۝ الْحَمْدُ لِلَّهِ
 الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ اسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِنَّ رَبِّي
 لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ ۝ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ
 دُرِّيَّتِي ۝ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ
 وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُولُ الْحِسَابُ ۝ وَلَا تَحْسَبَنَّ
 اللَّهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ هِنَّمَا يُوَحِّرُهُمْ
 لِيَوْمٍ تَشَخَّصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ ۝ مُهْطَعِينَ مُقْنِعِينَ
 رُءُوسُهُمْ لَا يَرْتَدُ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۝ وَأَفْدَتُهُمْ هَوَاءُ ۝

(۳۶) اے پروردگار! انہوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کر دالا ہے۔ پھر جو میری پیروی کرے گا،

وہ یقیناً میرا ہے، اور جو میری نافرمانی کرے گا تو یقیناً بڑا بخشنا والا، بہت رحمت والا ہے۔

(۷۳) اے ہمارے پور دگار! میں نے اپنی کچھ اولاد کو ایک ایسی وادی میں جہاں کھینچنیں ہو سکتے،

تیرے محترم گھر کے قریب لابسا یا ہے، تاکہ اے ہمارے پروردگار! یہ لوگ نماز کا اہتمام رکھیں۔

سو تو لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف مائل کر دے اور انہیں کھانے کو پھل دے، تاکہ یہ شکر گزار بینیں۔

(۳۸) اے ہمارے پور دگار! یقیناً تو جانتا ہے جو کچھ ہم چھپاتے ہیں اور جو کچھ ہم ظاہر کرتے ہیں۔

نہ زمین میں اور نہ ہی آسمان میں اللہ تعالیٰ سے کچھ بھی چھپا ہوا ہے۔

(۳۹) تعریف اُس اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے جس نے مجھے بڑھاپے میں (حضرت) اسماعیلؑ اور

(حضرت) احْمَقٌ (جیسے دو بیٹے) عطا فرمائے۔ حقیقت یہ ہے کہ میرا پروردگار دعا کا بڑا سننے والا ہے۔

(۲۰) اے پروردگار! مجھے اور میری اولاد کو (بھی) نماز کا پابند بننا۔ اے ہمارے پروردگار!

میری دعا قبول فرماء! (۲۱) اے ہمارے پروردگار! مجھے، میرے والدین اور مومنوں کو اُس دن

معاف کر دیجیو جب حساب قائم ہو گا۔“

رکوں (۷) حشر کے دن مجرموں کا انجام

(۸۲) جو کچھ یہ ظالم لوگ کر رہے ہیں اس سے اللہ تعالیٰ کو بے خبر نہ سمجھو، اس نے انہیں اس دن

تک مہلت دے رکھی ہے، جب آنکھیں پھٹی رہ جائیں گی۔

(۲۳) وہ سر اٹھائے بھاگے چلے جا رہے ہوں گے، ان کی نظریں اوپر جمی ہوں گی۔ ان کے دل

بالکل بدحواس ہوں گے۔

وَأَنذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا
 رَبَّنَا آخِرَنَا إِلَى أَجَلٍ قَرِيبٍ لَا تُحِبُّ دَعْوَتَكَ وَنَتَّيَعُ الرَّسُولَ ط
 أَوْلَمْ تَكُونُوا أَقْسَمُتُهُمْ مِنْ قَبْلٍ مَا لَكُمْ مِنْ زَوَالٍ لَّهُ وَسَكِنْتُمْ
 فِي مَسِكِنِ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنفُسُهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ
 وَضَرَبَنَا لَكُمُ الْأَمْثَالَ ۝ وَقَدْ مَكْرُوهُمْ وَعِنْدَ اللَّهِ مَكْرُوهُمْ
 وَإِنْ كَانَ مَكْرُوهُمْ لِتَزُولَ مِنْهُ الْجِبَالُ ۝ فَلَا تَحْسِبَنَّ اللَّهَ مُخْلِفًا
 وَعِدَّهُ رَسُولُهُ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ ذُو انتِقامَةٍ ۝ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ
 غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتُ وَبَرْزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝ وَتَرَى
 الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ۝ سَرَابِيلُهُمْ مِنْ
 قَطْرَانٍ وَتَغْشَى وُجُوهُهُمُ النَّارُ ۝ لِيَجِزِيَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ مَا
 كَسَبَتْ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ هَذَا بَلْعَلُ لِلنَّاسِ وَلَيُنَذَّرُوا
 بِهِ وَلَيَعْلَمُوا أَنَّهَا هُوَ اللَّهُ وَاحِدٌ وَلَيَدْكُرَ أُولُوا الْأَلْبَابِ ۝

أَيَّا هُنَّا
مُؤْمِنُاهُمْ

(۱۵) سُورَةُ الْحِجْرٍ لِمُكَيْمٍ (۵۲)

۹۹

۱۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الرَّاقِفِ تِلْكَ أَيْتُ الْكِتَبِ وَقُرْآنٌ مُّبِينٌ ۱

(۲۴) تم، لوگوں کو اس دن سے خبردار کر دو جب عذاب انہیں آ لے گا۔ پھر ظالم یہ کہیں گے کہ: ”اے ہمارے پروردگار! ہمیں تھوڑے وقت کے لیے اور مہلت دے دے۔ ہم تیری دعوت قبول کر لیں گے اور رسولوں کی پیروی کریں گے۔“ کیا تم وہ لوگ نہیں ہو جو اس سے پہلے بھی فسمیں کھاتے تھے کہ تم پر تو کوئی زوال ہی نہیں؟ (۲۵) حالانکہ تم اُن لوگوں کی بستیوں میں رہتے تھے جنہوں نے اپنے اوپر آپ ظلم کیا تھا۔ تم پر یہ بھی کھل چکا تھا کہ ہم نے اُن سے کیسا سلوک کیا تھا۔ ہم نے تمہیں (اُن کی) مثالیں بھی دی تھیں۔ (۲۶) انہوں نے اپنی چالیں چل کر دیکھ لیا۔ مگر اُن کی (ہر) چال اللہ تعالیٰ کے سامنے تھی۔ اگرچہ اُن کی چال واقعی ایسی تھی کہ اُس سے پہاڑ بھی ٹل جائیں۔ (۲۷) تو اللہ تعالیٰ کو اپنے پیغمبروں سے وعدہ خلافی کرنے والا سمجھنا۔ بے شک اللہ تعالیٰ بڑا ذریعہ است اور پورا بدلہ لینے والا ہے۔ (۲۸) جس دن یہ زمین بدل کر کچھ اور ہی طرح کی زمین کر دی جائے گی، اور آسمان (بھی)۔ اور (سب لوگ) ایک زبردست اللہ کے سامنے پیش ہوں گے، (۲۹) اُس دن تم مجرموں کو زنجیروں میں جکڑے ہوئے دیکھو گے۔ (۵۰) اُن کے لباس تارکوں کے ہوں گے اور آگ اُن کے چہروں پر لپٹی ہوگی۔ (۵۱) تا کہ اللہ تعالیٰ ہر شخص کو اُس کے کیے کا بدلہ دے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ بڑی جلدی حساب لینے والا ہے۔ (۵۲) یہ لوگوں کے لیے ایک پیغام ہے تا کہ اس سے انہیں خبردار کر دیا جائے، تا کہ وہ جان لیں کہ بس وہی ایک معبد ہے اور تا کہ سمجھدار لوگ نصیحت حاصل کریں۔

سورہ (۱۵)

آیتیں: ۹۹

الْحِجْر (چٹان)

رکوع: ۶

مختصر تعارف

حروف مقطعات سے شروع ہونے والی اس کی سورت میں ۹۹ آیتیں ہیں، جن میں سے صرف پہلی آیت تیرھویں پارے میں اور باقی ۶۸ چودھویں پارے میں شامل ہیں۔ سورت کا عنوان آیت نمبر ۸۰ سے لیا گیا ہے جس میں مکہ کے قریب حجر (چٹان) کی وادی میں رہنے والی قوم ثمود کا ذکر ہے۔ اس سورت میں ایک طرف تور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حق کی دعوت سے انکار کرنے والوں کو تنبیہ کی گئی ہے اور دوسری طرف آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تسلی اور ہمت بڑھانی کی گئی ہے۔ سورت میں توحید کی دلیلیں، قرآن مجید کی ہمیشہ کی حفاظت اور آدمؑ وابنیں کے قصہ سے حاصل ہونے والی صحیحتوں کا ذکر کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) قرآن مجید کو اللہ تعالیٰ ہی نے نازل کیا ہے اور وہ ہی اس کی حفاظت کرنے والا ہے

(۱) ا، ل، ر۔ یہ آیتیں (اللہ کی) کتاب کی اور کھول کر بیان کرنے والے قرآن کی ہیں۔